

اللَّهُ قُرْبَانًا إِلَهَةً ۖ بَلْ صَلُّوا عَلَيْهِمْ ۚ وَذَلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا

معبود بنا رکھا تھا، بلکہ وہ (معبودانِ باطلہ) ان سے گم ہو گئے، اور یہ (بتوں کو معبود بنانا) ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ بہتان

كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

(تھا) جو وہ باندھا کرتے تھے اور (اے حبیب!) جب ہم نے جنات کی ایک جماعت کو آپ کی طرف متوجہ کیا جو قرآن غور سے

يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا ۚ فَلَمَّا

سننے لگے۔ پھر جب وہ وہاں (یعنی بارگاہِ نبوت میں) حاضر ہوئے تو انہوں نے (آپس میں) کہا: خاموش رہو، پھر جب (پڑھنا)

قُضِيَ وَلَوْ إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا يَقَوْمُنَا إِنَّا

ختم ہو گیا تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرسانے والے (یعنی داعی الی الحق) بن کر واپس گئے اور انہوں نے کہا: اے ہماری قوم! (یعنی اے

سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

قوم جنات) بیشک ہم نے ایک (ایسی) کتاب سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کی تورات کے بعد اتاری گئی ہے (جو) اپنے سے پہلے کی

يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾ يَقَوْمُنَا

کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے (وہ) سچے (دین) اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتی ہے اور ہماری قوم! تم اللہ کی

أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَ

طرف بلانے والے (یعنی محمد رسول اللہ ﷺ) کی بات قبول کر لو اور ان پر ایمان لے آؤ (تو) اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور

يُجْزِكُمْ مِّنْ عَذَابِ آلِيمٍ ﴿٣١﴾ وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ

تمہیں دردناک عذاب سے پناہ دے گا اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے (رسول ﷺ) کی بات قبول نہیں

بِمُعْجَزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ أُولَٰئِكَ

کرے گا تو وہ زمین میں (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ ہی اس کے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار ہوں گے۔ یہی

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ

لوگ کھلی گمراہی میں ہیں اور کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور